THE EPISTLE OF PAUL THE APOSTLE TO THE EPHESIANS

پولس رسول کا خط افسیوں کے نام

CHAPTER 6

15 And your feet shod with the preparation of the
gospel of peace;
16 Above all, taking the shield of faith, wherewith
ye shall be able to quench all the fiery darts of
the wicked.
17 And take the helmet of salvation, and the sword
of the Spirit, which is the word of God:
18 Praying always with all prayer and supplication
in the Spirit, and watching thereunto with all
perseverance and supplication for all saints;
19 And for me, that utterance may be given unto
me, that I may open my mouth boldly, to make
known the mystery of the gospel,
20 For which I am an ambassador in bonds: that
therein I may speak boldly, as I ought to speak.
21 But that ye also may know my affairs, *and* how
I do, Tychicus, a beloved brother and faithful
minister in the Lord, shall make known to you
all things:
22 Whom I have sent unto you for the same
purpose, that ye might know our affairs, and
that he might comfort your hearts.
23 Peace *be* to the brethren, and love with faith,
from God the Father and the Lord Jesus Christ.
24 Grace *be* with all them that love our Lord Jesus
Christ in sincerity. Amen.
¶ Written from Rome unto the Ephesians by
Tychicus.

باب ٦

۱۵ اور پاؤں میں صُلح بخشنے والی اِنجیل کی تیاری کا جوتا باندھ کے
۱۶ اور اُن سب کے اُوپر اِیمان کی سِپر لگا کے، جس سے تم اُس شریر کے سارے جلتے
تیروں کو بجھا سکو، قائم رہو۔
۱۷ اور نجات کا خَود، اور رُوح کی تلوار، جو خُدا کا کلام ہے، لے لو؛
۱۸ اور کمال آرزو و منت کے ساتھ ہر وقت رُوح میں دُعا مانگو، اور اُس کے لئے سب
مقدسوں کے واسطے نہایت مُستعد ہو کے اور منت کر کے جاگتے رہو؛
۱۹ اور میرے واسطے بھی، تا کہ مجھے کلام کرنے کی طاقت عنایت ہو، کہ میرا مُنہ بے
پروائی سے کُھل جائے، تا کہ میں اِس اِنجیل کے بھید کو،
۲۰ جس کے لئے زنجیر سے جکڑا ہوا ایلچی ہوں، ظاہر کروں: کہ میں اُس کو بے دھڑک
ایسا کہوں، جیسا مجھے کہنا فرض ہے۔
۲۱ پر اِس لحاظ سے کہ تم بھی میرے احوال کو جانو، کہ میں کیونکر اوقات بسری کرتا ہوں،
تخکُس، جو پیارا بھائی اور خُداوند کا معتبر خادم ہے، تم کو سب باتیں بتائیگا:
۲۲ جسے میں نے تمہارے پاس اِس واسطے بھیجا، کہ تم ہمارے احوال کو جانو، اور وہ
تمہارے دِلوں کو تسلی دے۔
۲۳ بھائیوں کی سلامتی ہو، اور باپ خُدا کی اور خُداوند یسوع مسیح کی طرف سے اِیمان
کے ساتھ محبت بھی ہو۔
۲۴ فضل اُن سب پر ہو جو ہمارے خُداوند یسوع مسیح سے ایسی محبت رکھتے جو مِٹنے کے
قابل نہیں ہے۔ آمین۔
یہ خط اِفسیوں کو رسول نے روم سے تخکُس کے ہاتھ لکھ بھیجا۔

THE EPISTLE OF PAUL THE APOSTLE TO THE PHILIPPIANS

پولس رسول کا خط فلپیوں کے نام

CHAPTER 1

1 Paul and Timotheus, the servants of Jesus
Christ, to all the saints in Christ Jesus which are
at Philippi, with the bishops and deacons:
2 Grace *be* unto you, and peace, from God our
Father, and *from* the Lord Jesus Christ.
3 I thank my God upon every remembrance of
you,
4 Always in every prayer of mine for you all
making request with joy,
5 For your fellowship in the gospel from the first
day until now;
6 Being confident of this very thing, that he which

باب ۱

۱ یسوع مسیح کے بندے پولس اور تمطاوُس فلپی شہر کے اُن سب مُقدّسوں کو، جو مسیح یسوع
میں شامل ہیں، نگہبانوں اور خادموں سمیت:
۲ فضل اور سلامتی ہمارے باپ خُدا اور خُداوند یسوع مسیح کی طرف سے تم پر ہوں۔
۳ میں، جب جب تمہیں یاد کرتا، اپنے خُدا کا شکر بجالاتا ہوں،
۴ اور اپنی ہر ایک دُعا میں خوشی سے ہمیشہ تم سب کے لئے دُعا مانگتا ہوں،
۵ اِس لئے کہ تم اوّل روز سے آج تک اِنجیل میں شریک رہے؛
۶ مجھے یہ یقین ہے، کہ وہ جس نے

CHAPTER 1

hath begun a good work in you will perform *it*
until the day of Jesus Christ:
7 Even as it is meet for me to think this of you all,
because I have you in my heart; inasmuch as
both in my bonds, and in the defence and
confirmation of the gospel, ye all are partakers
of my grace.
8 For God is my record, how greatly I long after
you all in the bowels of Jesus Christ.
9 And this I pray, that your love may abound yet
more and more in knowledge and *in* all
judgment;
10 That ye may approve things that are excellent;
that ye may be sincere and without offence till
the day of Christ;
11 Being filled with the fruits of righteousness,
which are by Jesus Christ, unto the glory and
praise of God.
12 But I would ye should understand, brethren, that
the things *which happened* unto me have fallen
out rather unto the furtherance of the gospel;
13 So that my bonds in Christ are manifest in all
the palace, and in all other *places*;
14 And many of the brethren in the Lord, waxing
confident by my bonds, are much more bold to
speak the word without fear.
15 Some indeed preach Christ even of envy and
strife; and some also of good will:
16 The one preach Christ of contention, not
sincerely, supposing to add affliction to my
bonds:
17 But the other of love, knowing that I am set for
the defence of the gospel.
18 What then? notwithstanding, every way, whether
in pretence, or in truth, Christ is preached; and
I therein do rejoice, yea, and will rejoice.
19 For I know that this shall turn to my salvation
through your prayer, and the supply of the Spirit
of Jesus Christ,
20 According to my earnest expectation and *my*
hope, that in nothing I shall be ashamed, but *that*
with all boldness, as always, *so* now also Christ
shall be magnified in my body, whether *it be* by
life, or by death.
21 For to me to live *is* Christ, and to die *is* gain.
22 But if I live in the flesh, this *is* the fruit of my
labour: yet what I shall choose I wot not.
23 For I am in a strait betwixt two, having a desire
to depart, and to be with Christ; which is far
better:

باب ۱

تم میں نیک کام شروع کیا ہے، سو یسوع مسیح کے دن تک کرتا چلا جائیگا:
۷ چنانچہ مناسب ہے، کہ میں تم سب کے حق میں ایسا ہی سمجھوں؛ کیونکہ تم میرے دل
میں ہو، اور میری زنجیروں، اور اِنجیل کی بابت میرے عُذر میں، اور اُسے ثبوت
پہنچانے میں، تم سب میری نعمت میں شریک ہو۔
۸ کہ خُدا میرا گواہ ہے، کہ میں یسوع مسیح کی سی اُلفت رکھ کے تم سب کا مشتاق ہوں۔
۹ اور میں یہ دُعا کرتا ہوں، کہ تمہاری محبت، دانائی اور کمال شعور کے ساتھ، زیادہ بڑھتی
چلی جائے؛
۱۰ تا کہ تم اُن چیزوں میں، جن میں فرق ہے، اِمتیاز کرنا جانو؛ اور مسیح کے دن تک خالص
رہو، اور ٹھوکر نہ کھاؤ؛
۱۱ اور راستبازی کے پھلوں سے، جو یسوع مسیح کے سبب سے ہیں، لدے رہو، تا کہ خُدا
کا جلال اور اُس کی ستائش ہو۔
۱۲ اور، اے بھائیو، میں چاہتا ہوں، کہ تم جانو، کہ جو مجھ پر گُزرا ہے، سو اِنجیل کی زیادہ
ترقی کے لئے واقع ہوا؛
۱۳ یہاں تک کہ قیصری سپاہیوں کی ساری چھاؤنی اور باقی سب لوگوں میں مشہور ہوا،
کہ مسیح کے واسطے بندھا ہوں؛
۱۴ اور اکثروں نے اُن میں سے جو خُداوند میں بھائی ہیں، میری زِنجیروں سے دلیر ہو
کے بے خوف کلام بولنے کی زیادہ جرأت پیدا کی۔
۱۵ بعض لوگ تو ڈاہ اور جھگڑے سے، اور بعض نیک نیت سے مسیح کی منادی کرتے ہیں:
۱۶ جھگڑالو تو صاف دل سے مسیح کی اِنجیل نہیں سُناتے، بلکہ اِس خیال سے، کہ میری
زِنجیروں پر اور رَنج بڑھائیں:
۱۷ پر محبت والے یہ جان کر اِنجیل سُناتے ہیں، کہ میں اِنجیل ثابت کرنے کے واسطے مقرّر
ہوا ہوں۔
۱۸ پس کیا ہے؟ ہر طرح سے مسیح کی خبر دی جاتی ہے، خواہ مکاری سے، خواہ سچائی سے،
اور میں اُس میں خوش ہوں، بلکہ خوش رہوں گا بھی۔
۱۹ کیونکہ میں جانتا، کہ تمہاری دُعا اور یسوع مسیح کی رُوح کی مدد سے اِس کا انجام میری
نجات ہوگی؛
۲۰ چنانچہ میری توقع اور اُمید یہ ہے، کہ میں کسی بات میں شرمندہ نہ ہونگا، بلکہ کمال دلیری
سے ہمیشہ کی طرح اب بھی مسیح میرے بدن سے، خواہ میرے جیتے، خواہ میرے
موئے پر، بزرگی پائیگا۔
۲۱ کیونکہ زندگی میرے لئے مسیح ہے، اور موت نفع ہے۔
۲۲ پر اگر میرا جسم میں زندہ رہنا، یہی میری محنت کا پھل ہو؛ تو میں نہیں جانتا، کہ کسے
اِختیار کروں۔
۲۳ کہ میں دو باتوں کی بند میں جکڑا ہوں؛ مجھے آرزو ہے، کہ چُھٹکارا پاؤں، اور مسیح کے
ساتھ رہوں؛ کہ یہ بہت بہتر ہے:

CHAPTER 1

24 Nevertheless to abide in the flesh *is* more needful for you.

25 And having this confidence, I know that I shall abide and continue with you all for your furtherance and joy of faith;

26 That your rejoicing may be more abundant in Jesus Christ for me by my coming to you again.

27 Only let your conversation be as it becometh the gospel of Christ: that whether I come and see you, or else be absent, I may hear of your affairs, that ye stand fast in one spirit, with one mind striving together for the faith of the gospel;

28 And in nothing terrified by your adversaries: which is to them an evident token of perdition, but to you of salvation, and that of God.

29 For unto you it is given in the behalf of Christ, not only to believe on him, but also to suffer for his sake;

30 Having the same conflict which ye saw in me, and now hear *to be* in me.

CHAPTER 2

1 If *there be* therefore any consolation in Christ, if any comfort of love, if any fellowship of the Spirit, if any bowels and mercies,

2 Fulfil ye my joy, that ye be likeminded, having the same love, *being* of one accord, of one mind.

3 *Let* nothing *be done* through strife or vainglory; but in lowliness of mind let each esteem other better than themselves.

4 Look not every man on his own things, but every man also on the things of others.

5 Let this mind be in you, which was also in Christ Jesus:

6 Who, being in the form of God, thought it not robbery to be equal with God:

7 But made himself of no reputation, and took upon him the form of a servant, and was made in the likeness of men:

8 And being found in fashion as a man, he humbled himself, and became obedient unto death, even the death of the cross.

9 Wherefore God also hath highly exalted him, and given him a name which is above every name:

10 That at the name of Jesus every knee should bow, of *things* in heaven, and *things* in earth, and *things* under the earth;

باب ۱

۲۴ پر جسم میں رہنا تمہاری خاطر اُس سے زیادہ ضرور ہے۔

۲۵ اور میں یہ یقین جانتا ہوں، کہ میں رہوں گا، اور تم سب کے ساتھ ٹھہروں گا، تا کہ تم اِیمان میں بڑھتے جاؤ، اور خوش رہو؛

۲۶ کہ تمہارا فخر، جو مسیح یسوع کی بابت میرے سبب سے ہے، سو میرے تمہارے پاس پھر آنے سے زیادہ ہو۔

۲۷ صرف مسیح کی اِنجیل کے موافق گذران کرو: تا کہ میں خواہ آؤں، اور تمہیں دیکھوں، خواہ نہ آؤں، تمہارا یہ احوال سُنوں، کہ تم ایک رُوح میں قائم ہو رہے ہو، اور اِنجیل کے اِیمان کے لئے ایک جان ہو کے کوشش کرتے ہو؛

۲۸ اور یہ کہ مخالفوں سے کسی بات میں ہول نہیں کھاتے؛ کیونکہ یہ اُن کے لئے ہلاکت کا، پر تمہارے واسطے خُدا کی طرف سے نجات کا، نشان ہے۔

۲۹ کیونکہ مسیح کی بابت تمہیں یہ بخشا گیا، کہ تم نہ فقط اُس پر ایمان لاؤ، بلکہ یہ کہ اُس کی خاطر دُکھ بھی پاؤ؛

۳۰ کہ تم اُس طور پر جان فشانی کرتے ہو، جس طور پر تم نے مُجھے کرتے دیکھا، اور اب سُنتے ہو، کہ میں کرتا ہوں۔

باب ۲

۱ سو اگر مسیح میں کچھ دلاسہ، اور محبت کی کچھ تسلی، اور اگر رُوح کی کچھ رفاقت، اور اگر کچھ رحم اور دردمندی ہے،

۲ تو میری خوشی کو پورا کرو، کہ ایک سا مزاج رکھو، ایک سی محبت رکھو، ایک جان ہو، ایک دِل ہو۔

۳ جھگڑے اور جھوٹے فخر سے کچھ نہ کرو، پر خاکساری سے ایک دوسرے کو اپنے سے بہتر جانو۔

۴ تم میں سے ہر ایک اپنے احوال پر نہیں، بلکہ ہر ایک دوسروں کے احوال پر بھی لحاظ کرے۔

۵ پس تمہارا مزاج وہی ہو، جو مسیح یسوع کا بھی تھا:

۶ کہ اُس نے خُدا کی صورت میں ہو کے خُدا کے برابر ہونا غنیمت نہ جانا:

۷ لیکن اُس نے آپ کو پست کیا، کہ خادم کی صورت پکڑی، اور اِنسان کی شکل بنا:

۸ اور آدمی کی صورت میں ظاہر ہو کے آپ کو پست کیا، اور مرنے تک، بلکہ صلیبی موت تک، فرمانبردار رہا۔

۹ اِس واسطے خُدا ہی نے اُسے بہت سرفراز کیا، اور اُس کو ایسا نام، جو سب ناموں سے بزُرگ ہے، بخشا:

۱۰ تا کہ یسوع کا نام لے کے ہر ایک، کیا آسمانی، کیا زمینی، کیا وہ جو زمین کے تلے ہیں، گھٹنا ٹیکے،

CHAPTER 2

11 And *that* every tongue should confess that Jesus
Christ *is* Lord, to the glory of God the Father.
12 Wherefore, my beloved, as ye have always
obeyed, not as in my presence only, but now
much more in my absence, work out your own
salvation with fear and trembling.
13 For it is God which worketh in you both to will
and to do of *his* good pleasure.
14 Do all things without murmurings and
disputings:
15 That ye may be blameless and harmless, the
sons of God, without rebuke, in the midst of a
crooked and perverse nation, among whom ye
shine as lights in the world;
16 Holding forth the word of life; that I may rejoice
in the day of Christ, that I have not run in vain,
neither laboured in vain.
17 Yea, and if I be offered upon the sacrifice and
service of your faith, I joy, and rejoice with you
all.
18 For the same cause also do ye joy, and rejoice
with me.
19 But I trust in the Lord Jesus to send Timotheus
shortly unto you, that I also may be of good
comfort, when I know your state.
20 For I have no man likeminded, who will
naturally care for your state.
21 For all seek their own, not the things which are
Jesus Christ's.
22 But ye know the proof of him, that, as a son
with the father, he hath served with me in the
gospel.
23 Him therefore I hope to send presently, so soon
as I shall see how it will go with me.
24 But I trust in the Lord that I also myself shall
come shortly.
25 Yet I supposed it necessary to send to you
Epaphroditus, my brother, and companion in
labour, and fellowsoldier, but your messenger,
and he that ministered to my wants.
26 For he longed after you all, and was full of
heaviness, because that ye had heard that he had
been sick.
27 For indeed he was sick nigh unto death: but God
had mercy on him; and not on him only, but on
me also, lest I should have sorrow upon sorrow.
28 I sent him therefore the more carefully, that,
when ye see him again, ye may rejoice, and that
I may be the less sorrowful.

باب ۲

۱۱ اور ہر ایک زبان اِقرار کرے، کہ یسوع مسیح خُداوند ہے، تاکہ خُدا باپ کا جلال ہو۔
۱۲ سو، اے میرے بھائیو، جس طرح تم ہمیشہ فرمانبرداری کرتے آئے ہو، اُسی طرح تم
نہ صرف میری حاضری میں، بلکہ اب میری غیر حاضری میں، بہت زیادہ ڈرتے اور
تھرتھراتے ہوئے اپنی نجات کے کام کئے جاؤ۔
۱۳ کیونکہ خُدا ہی ہے، جو تم میں اثر کرتا، کہ تم اُس کی مرضی کے مطابق چاہو، اور کام بھی کرو۔
۱۴ سب کام بے کُڑکُڑائے اور بِن تکرار کیے کرو:
۱۵ تاکہ تم بے اِلزام اور بے بد ہو کے ٹیڑھی ترچھی پُشت کے درمیان خُدا کے بے عیب
فرزند بنے رہو؛ جن کے بیچ تم نُور کی مانند جو دُنیا میں ہے چمکتے ہو؛
۱۶ کہ زندگی کا کلام لیے ہوئے رہتے؛ تاکہ مسیح کے دن میری بڑائی ہو، کہ میری دوڑ اور
محنت بے فائدہ نہ ہوئی۔
۱۷ پر اگر میرا لہو بھی تمہارے اِیمان کی قربانی پر اور اُس کی خدمت میں ڈھالا جائے، تو
بھی میں خوش ہوں، تو بھی میں خوش ہوں، اور تم سب کے ساتھ خوشی کرتا ہوں۔
۱۸ تم بھی ویسے ہی خوش ہو، اور میرے ساتھ خوشی کرو۔
۱۹ اور مجھے خُداوند یسوع سے یہ اُمید ہے، کہ تمطاؤس کو تمہارے پاس جلد بھیجوں، تاکہ
تمہارا احوال دریافت کر کے میری بھی خاطر جمعی ہو۔
۲۰ کیونکہ کوئی ایسا ہم دل میرے ساتھ نہیں، جو اصالتاً تمہارے لئے فکرمند ہو۔
۲۱ کہ سب اپنی اپنی چیزوں کی تلاش میں ہیں، نہ اُن کی جو یسوع مسیح کی ہیں۔
۲۲ لیکن تم اُس کی آزمائی ہوئی خوبی سے واقف ہو، کہ جیسے بیٹا باپ کے ساتھ، ویسے اُس
نے میرے ساتھ اِنجیل کی خدمت کی۔
۲۳ پس میں اُمیدوار ہوں، کہ جب اپنے احوال کا انجام دیکھوں تو فی الفور اُسے بھیج دوں۔
۲۴ اور مجھے خُداوند سے یقین ہے، کہ میں آپ بھی جلد آؤں۔
۲۵ پر میں نے اِپافردیطس کو جو میرا بھائی، اور ہم خدمت، اور ہم سپاہی، اور تمہارا بھیجا
ہوا، اور میری اِحتیاج رفع کرنے کے لئے خادم ہے، تم پاس بھیجنا ضرور جانا۔
۲۶ کہ وہ تم سب کا نپٹ مشتاق ہے، اور اِس واسطے کہ تم نے اُس کی بیماری کا حال سُنا تھا،
اُداس رہتا تھا۔
۲۷ وہ تو بیماری سے مرنے پر تھا، پر خُدا نے اُس پر رحم کیا؛ اور فقط اُس پر نہیں، بلکہ مجھ پر
بھی، تا نہ ہو، کہ میں غم پر غم کھاؤں۔
۲۸ سو میں نے اُسے بہت جلد بھیجا، تاکہ تم اُس کی دوبارہ ملاقات سے خوش ہو، اور میرا
بھی غم گھٹے۔

CHAPTER 2

29 Receive him therefore in the Lord with all
gladness; and hold such in reputation:
30 Because for the work of Christ he was nigh unto
death, not regarding his life, to supply your lack
of service toward me.

CHAPTER 3

1 Finally, my brethren, rejoice in the Lord. To
write the same things to you, to me indeed *is* not
grievous, but for you *it is* safe.
2 Beware of dogs, beware of evil workers, beware
of the concision.
3 For we are the circumcision, which worship
God in the spirit, and rejoice in Christ Jesus, and
have no confidence in the flesh.
4 Though I might also have confidence in the
flesh. If any other man thinketh that he hath
whereof he might trust in the flesh, I more:
5 Circumcised the eighth day, of the stock of
Israel, *of* the tribe of Benjamin, an Hebrew of
the Hebrews; as touching the law, a Pharisee;
6 Concerning zeal, persecuting the church;
touching the righteousness which is in the law,
blameless.
7 But what things were gain to me, those I counted
loss for Christ.
8 Yea doubtless, and I count all things *but* loss for
the excellency of the knowledge of Christ Jesus
my Lord: for whom I have suffered the loss of
all things, and do count them *but* dung, that I
may win Christ,
9 And be found in him, not having mine own
righteousness, which is of the law, but that
which is through the faith of Christ, the
righteousness which is of God by faith:
10 That I may know him, and the power of his
resurrection, and the fellowship of his
sufferings, being made conformable unto his
death;
11 If by any means I might attain unto the
resurrection of the dead.
12 Not as though I had already attained, either were
already perfect: but I follow after, if that I may
apprehend that for which also I am apprehended
of Christ Jesus.
13 Brethren, I count not myself to have
apprehended: but *this* one thing *I do*, forgetting
those things which are behind, and reaching
forth unto those things which are before,

باب ۲

۲۹ پس تم اُس کو خُداوند کے سبب کمال خوشی سے قبول کرو، اور ایسوں کی عزت کرو۔
۳۰ اِس لئے کہ وہ مسیح کے کام کے واسطے مرنے پر تھا، بلکہ اُس نے اپنی زندگی کو ناچیز جانا،
تاکہ اُس کمی کو، جو میرے حق میں تمہاری خدمت کی تھی پورا کرے۔

باب ۳

۱ باقی، اے میرے بھائیو، خُداوند میں خوش رہو۔ وہی بات تمہیں پھر لکھنا میرے
لئے تکلیف نہیں، اور تمہارے لئے سلامتی کا باعث ہے۔
۲ کتوں سے خبردار رہو، بدکاروں سے پرہیز کرو، کاٹ کوٹ کرنے والوں سے چوکس
رہو۔
۳ کیونکہ حقیقی ختنہ ہم ہیں، جو رُوح سے خُدا کی عبادت کرتے ہیں، اور مسیح یسوع پر
فخر کرتے ہیں، اور جسم کا بھروسہ نہیں رکھتے۔
۴ لیکن میں جسم کا بھروسہ رکھ سکتا ہوں: اگر اور کوئی جسم پر بھروسہ کر سکے، تو میں زیادہ:
۵ کہ میرا ختنہ آٹھویں دِن ہوا، اور میں اِسرائیل کی اولاد، بنیامین کے فرقہ سے،
عبرانیوں کا عبرانی، شریعت کی نسبت فریسی ہوں؛
۶ غیرت میں تو کلیسیاء کا ستانے والا، اور شریعت کی راست بازی میں بے عیب تھا۔
۷ لیکن جتنی چیزیں میرے نفع کی تھیں، میں نے اُنہی کو مسیح کی خاطر نقصان سمجھا۔
۸ بلکہ میں اب بھی اپنے خُداوند مسیح یسوع کی پہچان کی خوبی کے سبب سب کچھ نقصان
سمجھتا ہوں، جس کی خاطر ہر چیز کا نقصان اُٹھایا، اور اُنہیں گندگی جانتا ہوں، تاکہ
میں مسیح کو حاصل کروں،
۹ اور اُس میں پایا جاؤں، اپنی اِس راستبازی کے ساتھ نہیں جو شریعت سے ہے، بلکہ
اُس راستبازی کے ساتھ جو مسیح پر ایمان لانے سے، یعنی، اُس راستبازی کے ساتھ
جو خُدا کی طرف سے ایمان کی بنیاد پر ملتی ہے:
۱۰ اور کہ میں اُس کو اور اُس کے جی اُٹھنے کی قُدرت کو، اور اُس کے ساتھ دُکھوں میں
شریک ہونے کو دریافت کروں، اور اُس کی موت سے موافقت پیدا کروں؛
۱۱ تاکہ میں کسی طرح سے مُردوں کے جی اُٹھنے کے درجے تک پہنچوں۔
۱۲ ہنوز ایسا نہیں کہ میں پا چُکا، اور اب تک میں کامل نہیں ہوا: بلکہ پیچھا کیے جاتا ہوں،
تاکہ جس غرض کے لئے یسوع مسیح نے مُجھے پکڑا، میں اُسے جا پکڑوں۔
۱۳ اے بھائیو، میرا یہ گمان نہیں، کہ میں پکڑ چُکا ہوں: پر اِتنا ہے کہ میں اُن چیزوں کو جو
پیچھے چھوٹیں بھول کے اُن کے لئے جو آگے ہیں بڑھا ہوا،

CHAPTER 3

14 I press toward the mark for the prize of the high calling of God in Christ Jesus.

15 Let us therefore, as many as be perfect, be thus minded: and if in any thing ye be otherwise minded, God shall reveal even this unto you.

16 Nevertheless, whereto we have already attained, let us walk by the same rule, let us mind the same thing.

17 Brethren, be followers together of me, and mark them which walk so as ye have us for an ensample.

18 (For many walk, of whom I have told you often, and now tell you even weeping, *that they are* the enemies of the cross of Christ:

19 Whose end *is* destruction, whose God *is their* belly, and *whose* glory *is* in their shame, who mind earthly things.)

20 For our conversation is in heaven; from whence also we look for the Saviour, the Lord Jesus Christ:

21 Who shall change our vile body, that it may be fashioned like unto his glorious body, according to the working whereby he is able even to subdue all things unto himself.

CHAPTER 4

1 Therefore , my brethren dearly beloved and longed for, my joy and crown, so stand fast in the Lord, *my* dearly beloved.

2 I beseech Euodias, and beseech Syntyche, that they be of the same mind in the Lord.

3 And I intreat thee also, true yokefellow, help those women which laboured with me in the gospel, with Clement also, and *with* other my fellowlabourers, whose names *are* in the book of life.

4 Rejoice in the Lord alway: *and* again I say, Rejoice.

5 Let your moderation be known unto all men. The Lord *is* at hand.

6 Be careful for nothing; but in every thing by prayer and supplication with thanksgiving let your requests be made known unto God.

7 And the peace of God, which passeth all understanding, shall keep your hearts and minds through Christ Jesus.

8 Finally, brethren, whatsoever things are true, whatsoever things *are* honest, whatsoever things *are* just, whatsoever things *are* pure,

باب ۳

۱۴ سیدھا نشان کی طرف چلا جاتا ہوں، تاکہ میں اُس صلہ کو، جس کے لئے خُدا نے
مجھ کو مسیح یسوع کی معرفت سے اُوپر بُلایا، پاؤں۔

۱۵ پس ہم میں سے جتنے کامل ہیں، یہی خیال رکھیں: اور اگر کسی بات میں تمہارا اور
طرح کا خیال ہو، تو خُدا اُسے بھی تم پر کھول دیگا۔

۱۶ بہر حال جہاں تک ہم پہنچے ہیں، اُسی کے قانون پر قدم ماریں، اُسی کو خیال کریں۔

۱۷ اے بھائیو، تم ایک ساتھ میری پیروی کرو، اور اُن لوگوں پر، جو اِس نمونے کے موافق،
جو ہم میں دیکھتے ہو، چلتے ہیں، غور کرو۔

۱۸ (کیونکہ بہتیرے چلنے والے ہیں جن کا ذکر میں نے تم سے بار ہا کیا، اور اب رو رو
کے کہتا ہوں، کہ وہ مسیح کی صلیب کے دُشمن ہیں:

۱۹ اُن کا انجام ہلاکت ہے، اُنکا خُدا پیٹ، اُنکا ننگ اُنکی بڑائی ہے، وہ دُنیا کی چیزوں
پر خیال رکھتے ہیں۔)

۲۰ کیونکہ ہماری مملکت آسمان پر ہے، جہاں سے نجات بخشنے والے خُداوند یسوع مسیح
کی راہ تکتے ہیں:

۲۱ کہ وہ اپنی قُدرت کی تاثیر کے مطابق، جس سے وہ سب کو اپنے تابع کر سکتا ہے،
ہمارے خاکی بدن کو بدل کے اپنے جلالی جسم کی مانند بنائیگا۔

باب ۴

۱ اِس واسطے، اے میرے عزیز اور مرغوب بھائیو، جو میری خوشی اور تاج ہو، اے پیارو،
تم خُداوند میں اِسی طرح مضبوط رہو۔

۲ میں یوادیا سے اِلتماس کرتا ہوں، اور سنطخے سے بھی، کہ وہ خُداوند میں متفق اُلرائے
ہوں۔

۳ اور اے سچے ہم خدمت، تیری بھی منت کرتا ہوں، کہ تو اُن عورتوں کی، جنہوں نے
میرے ساتھ اِنجیل کی خدمت میں کوشش کی، کلیمنس اور میرے باقی ہم خدمتوں
سمیت، جن کے نام زندگی کی کتاب میں ہیں، مدد کر۔

۴ خُداوند میں ہمیشہ خوش رہو: پھر کہتا ہوں، خوش رہو۔

۵ تمہارا اِعتدال سب آدمیوں پر ظاہر ہو۔ خُداوند نزدیک ہے۔

۶ کسی بات کا اندیشہ نہ کرو؛ بلکہ ہر ایک بات میں تمہاری عرض، دُعا اور منت سے،
شکر گزاری کے ساتھ، خُدا سے کی جائے،

۷ اور خُدا کا اِطمینان، جو ساری سمجھ سے باہر ہے، تمہارے دلوں، اور خیالوں کی مسیح
یسوع میں نگہبانی کرے گا۔

۸ باقی، اے بھائیو، جتنی چیزیں سچ ہیں، اور جتنی چیزیں مناسب ہیں، اور جتنی چیزیں
سیدھی ہیں، اور جتنی چیزیں پاک ہیں،

CHAPTER 4

whatsoever things *are* lovely, whatsoever things
are of good report; if *there be* any virtue, and if
there be any praise, think on these things.
9 Those things, which ye have both learned, and
received, and heard, and seen in me, do: and the
God of peace shall be with you.
10 But I rejoiced in the Lord greatly, that now at
the last your care of me hath flourished again;
wherein ye were also careful, but ye lacked
opportunity.
11 Not that I speak in respect of want: for I have
learned, in whatsoever state I am, *therewith* to
be content.
12 I know both how to be abased, and I know how
to abound: every where and in all things I am
instructed both to be full and to be hungry, both
to abound and to suffer need.
13 I can do all things through Christ which
strengtheneth me.
14 Notwithstanding ye have well done, that ye did
communicate with my affliction.
15 Now ye Philippians know also, that in the
beginning of the gospel, when I departed from
Macedonia, no church communicated with me
as concerning giving and receiving, but ye only.
16 For even in Thessalonica ye sent once and again
unto my necessity.
17 Not because I desire a gift: but I desire fruit that
may abound to your account.
18 But I have all, and abound: I am full, having
received of Epaphroditus the things *which were*
sent from you, an odour of a sweet smell, a
sacrifice acceptable, wellpleasing to God.
19 But my God shall supply all your need
according to his riches in glory by Christ Jesus.
20 Now unto God and our Father *be* glory for ever
and ever. Amen.
21 Salute every saint in Christ Jesus. The brethren
which are with me greet you.
22 All the saints salute you, chiefly they that are of
Caesar's household.
23 The grace of our Lord Jesus Christ *be* with you
all. Amen.

¶ It was written to the Philippians from Rome
by Epaphroditus.

باب ۴

اور جتنی چیزیں پسندیدہ ہیں، اور جتنی چیزیں نیک نام ہیں، اگر کچھ نیکی اور کچھ
تعریف ہے، تو اُن باتوں پر غور کرو۔
۹ اور جو کچھ تم نے مجھ سے سیکھا، اور قبول کیا، اور سُنا، اور دیکھا، اُس پر عمل کرو؛ تب خُدا،
جو صُلح کا بانی ہے، تمہارے ساتھ رہے گا۔
۱۰ اور میں خُداوند میں بہت خوش ہوں، اِس واسطے کہ میرے لئے اب اِتنی مدت بعد
تمہارا فکر پھر سرسبز ہوا، جس کے لئے تم آگے اندیشہ مند تھے، پر موقع نہیں ملا۔
۱۱ ایسا نہیں کہ میں محتاجی کے سبب کہتا؛ کیونکہ میں نے یہ سیکھا، کہ جس حالت میں ہوں،
اُسی پر راضی رہوں۔
۱۲ میں گھٹنا جانتا ہوں، اور بڑھنا بھی جانتا ہوں؛ ہر ایک بات میں اور سب حالتوں میں،
سیر ہونے، بھوکے رہنے، بڑھنے اور گھٹنے کی میں نے تعلیم پائی۔
۱۳ مسیح سے، جو مجھے طاقت بخشتا ہے، میں سب کچھ کر سکتا ہوں۔
۱۴ تو بھی تم نے بھلا کیا، جو دُکھ میں میری مدد کی۔
۱۵ پر اے فلپیو، تم یہ بھی جانتے ہو، کہ اِنجیل کی منادی کے شروع میں، جب میں مقدونیہ
سے نکل آیا، تب کسی کلیسیاء نے، سوا تمہاری کے، دینے لینے میں میری مدد نہ کی۔
۱۶ چنانچہ تسلونیقے میں بھی تم نے ایک دو بار کچھ بھیجا کہ میری اِحتیاج رفع ہو۔
۱۷ ایسا نہیں کہ میں اِنعام چاہتا، بلکہ پھل چاہتا ہوں، جو تمہارے فائدہ کے لئے بہت
بڑھ جائے۔
۱۸ پر میرے پاس سب کچھ، بلکہ بہتات کے ساتھ ہے؛ میں بھرا ہوں؛ میں نے تمہاری
بھیجی ہوئی چیزیں اِپافرودیطس کے ہاتھ سے پائیں، ایک خوشبو اور قربانی مقبول، جو
خُدا کی پسند ہے۔
۱۹ اب میرا خُدا اپنی دولت کے موافق جلال ہی سے مسیح یسوع میں تمہاری ہر ایک
اِحتیاج رفع کریگا۔
۲۰ ہمارے خُدا اور باپ کا اَبداُلآباد جلال ہو۔ آمین۔
۲۱ ہر ایک مُقدّس کو، جو مسیح یسوع میں ہے، سلام کرو۔ وہ بھائی، جو میرے ساتھ ہیں،
تمہیں سلام کہتے ہیں۔
۲۲ سارے مُقدّس لوگ، خصوصاً وہ جو قیصر کے گھر کے ہیں، تم سب کو سلام کہتے ہیں۔
۲۳ ہمارے خُداوند یسوع مسیح کا فضل تم سب پر ہو۔ آمین۔